اتحاد
وقت کی اہم ضرورت

مولانا محمد ذاکر صاحب جامعہ محمدی جھنگ۔ ممبر قومی اسمبلی

دینی حلقوں اور جماعتوں سے

آج ملک و ملت کو جو نہایت سنگین حالات درپیش ہیں آپ کے سامنے ہیں۔ "عیاں را چہ بیان" یہ نہایت ہی دردناک المیہ ہے۔ اندریں حالات جسقدر آپ حضرات پہ خاص ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ وہ بھی واضح ہے۔ قوموں کا عروج و زوال ایسے ہی المناک حالات سے پیدا ہوتا ہے۔ پاکستان کا وجود جن خاص توقعات اور بلند ترین اسلامی نظریات کے باعث وجود میں آیا تھا۔ آج اس کا وجود شدید خطرات میں گھرا ہوا ہے۔ اسلام دشمن طاقتیں اور لادینی عناصر اس کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے بلکہ ختم کرنے کے درپے ہیں۔ ایک حالیہ بھارتی اطلاع کے مطابق بنگلہ دیش کی طرح "آل انڈیا سندھو سیوا سنگھ" کی تحریک بھی سندھ کو بھارت میں شامل کرنے کیلئے جاری ہو رہی ہے۔ ایسے کئی خطرناک منصوبے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ظاہر ہو چکے ہیں، تفصیلات کی گنجائش نہیں یہود اور ہنود مسلمانوں کی مخالفت میں صف اول کے دشمن ہیں۔ آج تک مسلمانوں کو اس قدر سنگین ترین صورت حالات پیش نہیں آئی تھی۔ یہ نہایت ہی ابتلاء و آزمائش کا دور شروع ہو چکا ہے۔ اللہ ہی حافظ و ناصر ہے۔

یہ بھی واضح ہے کہ ہمارے بزرگوں اور سلف صالحین نے دین فطرت کی حفاظت کے لئے عظیم قربانیاں دی ہیں۔ اور اب اسکی حفاظت کے لئے آپ پر بھی جسقدر ذمہ داری عائد ہوتی ہے یقیناً اس کا احساس آپ حضرات کو ہوگا۔ لیکن تاحال ہماری صفوں میں مستحکم تنظیم نہ ہونے کے باعث دشمن کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ اس لئے آپ حضرات کے پاکیزہ اسلامی جذبہ سے نہایت ہی درد بھری اپیل کی جاتی ہے کہ خدا را، مصطفےٰ را، موجودہ حالات کی نزاکت کے پیش نظر اپنے تمام تر اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اسلام کی سربلندی اور ملک و ملت کی حفاظت کیلئے یک جان ہو جائیں اور اس ضمن میں مجاہدانہ اقدام فرماتے ہوئے ایک دفعہ پھر قرون اولیٰ کی شاندار مثال قائم کر دیں۔

جس طرح دوسری قومی جماعتیں باہمی متحد ہو رہی ہیں، اسی طرح مذہبی جماعتیں باہمی متحدہ لائحہ عمل اولین فرصت میں مرتب کریں اور دین کی سربلندی کے لئے مجاہدانہ کوششیں شروع کر دیں تو انشاءاللہ تعالیٰ اس ہوشربا بھنور سے ملت کی کشتی صحیح و سلامت ساحل مراد تک پہنچ سکتی ہے۔ آپ کے اس مجاہدانہ عمل سے نہ صرف موجودہ مشکلات پہ بڑی آسانی کے ساتھ قابو پایا جا سکتا ہے۔ بلکہ ملت بیضا کی نشاۃ ثانیہ کا شاندار دور شروع ہو جائیگا۔

امید ہے تمام دینی حلقوں اور جماعتوں کے سربراہ حضرات اور مخلص رفقاء کار باہمی مخلصانہ تعاون سے اولین فرصت میں متحدہ عمل جاری کرنے میں سبقت فرمائیں گے۔ ملت کے پریشان حال عوام آپ کی راہنمائی اور عملی اقدام کا بڑی شدت کے ساتھ انتظار کر رہے ہیں۔

نومبر 71 20

چالیس روز میں

ناظرہ قرآن پاک کی تعلیم

کا

اعلیٰ طریقہ

پچاس سال کے تجربہ سے ایک مفید طریقۂ تعلیم تیار کیا گیا ہے، جس سے سب لوگ بچے، بوڑھے، جوان، تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ چالیس روز کے قلیل عرصہ میں تجوید کے ساتھ قرآن پاک سیکھ سکتے ہیں۔ اس نئے طریقۂ تعلیم سے پڑھا ہوا قرآن کبھی نہیں بھولتا اور نہ تلاوت میں غلطی ہوتی ہے۔ اب تک ہزاروں مسلمانوں کو اسی طریقہ سے قرآن پاک پڑھایا جاچکا ہے۔ اس وقت لاہور وغیرہ میں کئی ایک سنٹر مصروف کار ہیں۔

تفصیلات کیلئے حسب ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

محمد انور قریشی جنرل منیجر واپڈا

(الیکٹرسٹی)

33/4 گلبرگ 2 لاہور

صافی

خون صاف کرنے کی قدرتی دوا

ہمدرد

ہمدرد آپ کے لئے مفید اور مؤثر دوائیں بناتا ہے

UNITED 13/68

تبرکات و نوادر (غیر مطبوعہ خطوط)
بنام جناب طلعت محمود صدیقی راولپنڈی

از حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب قاسمی
مہتمم دارالعلوم دیوبند

تقویٰ اور اس کے درجات

اللہ اور رسول ؐ کی جامع نصیحت

محترم المقام زید مجدکم السامی

سلام مسنون نیاز مقرون۔ گرامی نامہ نے مشرف فرمایا۔ جواب تاخیر سے دے رہا ہوں اور معافی چاہتا ہوں۔ وجہ کثرت اسفار، ہجوم کار اور تشتت افکار ہے۔ اب بھی سفر میں ہوں۔ اور اورنگ آباد سے جواب ارسال کر رہا ہوں۔

آپ نے اس ناکارہ کے ساتھ اپنے غائبانہ تعلق کا اظہار فرمایا ہے۔ جس کی بنا محض حسن ظن ہے۔ جو آپ کے لئے عزیمت ہے۔ اور میرے لئے سعادت ہے۔ شرعاً حسن ظن کے لئے کسی حجت اور دلیل کی ضرورت نہیں۔ وہ ہر صورت میں اپنے مسلم بھائی کے ساتھ واجب ہے۔ حجۃ طلبی صرف بدظنی پر ضروری ہے۔ سو آپ ایک ایسے واجب شرعی پر عمل فرما رہے ہیں۔ جو بے دلیل بھی واجب ہے۔ اور اسی کا نام عزیمت ہے۔ ادھر میرے لئے سعادت ہے کیونکہ مجھے بلا کسی عمل کے اور بغیر کچھ کئے دھرے آپ جیسا اولوالعزم خیر خواہ اور دعاگو میسر آگیا۔ سو اس سے بڑھ کر آدمی کی سعادت اور کیا ہو سکتی ہے۔ اس لئے یہ حسن ظن آپ کے لئے خیر ہے۔ اور میرے لئے بھی خیر ہے۔ مگر اس دوہری خیر کا سبب آپ ہیں۔ اس لئے آپ ہی اس بارہ میں دعا اور مبارکباد کے مستحق ہیں۔ فجزاکم اللہ عنی خیر الجزاء وبارک اللہ فیکم ولکم وعلیکم۔

آپ نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ میں آپ کو کچھ نصیحت کروں۔ سو میرے بھائی میں اس لائق کہاں کہ آپ جیسے اولوالعزم حضرات کے سامنے ناصح کی حیثیت سے آؤں۔ لیکن نصیحت بھی چونکہ اسلامی واجبات میں سے ہے۔ چنانچہ حدیث نبوی میں ارشاد ہے۔ "الدین النصح لکل مسلم"۔ دین نام ہی نصیحت اور خیر خواہی کا ہے، ہر مسلمان کے لئے۔ اس لئے نصیحت سے روگردانی بھی نہیں کی جا سکتی۔ مگر جب کہ اپنی نااہلی اور آپ کے احوال سے ناواقفی کی بنا پر خود سے نصیحت